

دوز افشان

المجلد الثاني

[illegible]

1000

گدشته انبار است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲

The image shows a single page from a handwritten manuscript, oriented horizontally. The page is divided into three vertical columns of text, written in a cursive script that appears to be Persian or Arabic. The ink is dark, and the paper is aged, with some visible texture and slight discoloration. The text is dense and fills most of the page area, with some lines showing signs of wear or fading. The overall appearance is that of a historical document or a collection of poetry or prose.

نور افشاں

[illegible]

اس انعام کے قریب کو کثیر نہیں ہے جس ارادہ کے لئے ہے اور اگرچہ
کے لئے تو یہ بھی ممکن ہے کہ ایسا کرادہ ہو جو کثیر و جان مال کے
افراد و سرے مال کے مشرعی میں جیسے میں اور ہفتہ کو مصلحت
میں یا اگر اس کا نہ ہو تو ان میں سے جان مال کے مشرعی میں یا جیسے
جو میں کہ خدا تعالیٰ تو جانتے ہیں مگر نسبت کا اور اگر نہ ہو تو نہیں
جانتے جانتے تو ہر سنگ کو دیکھتے نہیں اور ایسے ہی علماء میں کہ

[illegible][illegible]

نزلان جو کہ سلطنت گلبرگی کی تھی وہاں انہوں نے کچھ درمیر سے سکوا
 پر بنایا گیا ایک واسطے سوئے اپنے میں بدیر سحر کی علامت رکھی وہ سلطنت
 اور سحر کی رعیت میں بہتے تھے اس زمانہ کی کئی حقیقی نمونہ تھے کہ کچھ
 حور و بہار کے در میں ایک اور بیسی عجیب تھے ایک ایک شہر میں تھے
 صاحبہ کہ جسے شہر غور و بادشاہی سے تھے بدیر کیا گیا اور ان کے اخبار کو
 ایس نکالا ۱۵ سالہ وہ نہر بہت خوبصورت تھی جو کہ ہر ایک ایک نمونہ کے درخت
 شاخوں میں اپنی شہیت کے موافق ہزار ہا درختوں پر پھیل کر پڑے تھے
 سے کھیل رہا تھا ان کے

طبرستان و قزوین و زنجان

اگر کوئی شخص دوستوں میں بھی ایسا قانون لا کر فتنہ مچا دے
تو اس کو سزا دی جائے گی۔

جس کو محمد چترپن نامی شاہ گاہ نامہ میں ان پنجاب کی
پہونچی میں لکھی ہے۔ یہ تاجا جانا جو کہ لکھی غریب نامی اکثریت میں ہے۔
اور بعض بعض چترپن کے خواہش مند کو عتبات بنائیں وہ ہیں
جس کے یقین ہے کہ ایک تیرہ الی چھب صنعت کا ہی میں سنت چاہی
— افغانستان کی خبروں سے واضح ہوتا ہے کہ ایک بعض
بعض سردار میر عبد الرحمن خیل کی حکومت سے مخالف ہو کر لڑ کر
خلافت کے لئے نکلے ہوئے ہیں۔ چنانچہ میر جو غلام تیرہ
میں پہونچا ہوا کہ تاجا کی میں غلام تیرہ کے کوئی کا سردار ہوں اگر
یہ غلام تیرہ کا کہہ کر کے تو میں شکوہ ہے بہت ہے۔ محمد سے روٹ گیا
اور میر حضرت احمد خان غزنوی کی کہ رستانی لوگوں کو نہاد پر تیرہ
کر دے کہ اگر میری حالت یہی تو شاید میر تاجا نشان میں نہ
سرمایہ کیا۔

— گلخانہ میں دو ہونہری کو ایک دوسرا سے جوڑ کر منبر کی پشت
بند شدہ فراویگے اور اس میں مندرستہ دو بند ڈساکو ملا
کر یا ہانکا پیچ بھار کے گورز منبر کی صاحب صوبع تشریف لائے
میں بانیست و دیگر میسر نہیں کے ڈساکو بہت مندرستہ کئے
میں صاحب صوبع ہندوستان کے ہندو کی بھی قدر کرتے
میں +

[illegible]

پاکستان کے عہدات سے بات باتی جاتی ہو کر
برمنگھم ہسٹریا دوس نفلی میں اتفاق ہو جائیکے ہت پاکستان
کے ایک نو بابتست کو سنا شک کہ کئی کراش کر رہے ہیں

